تبصرہ کتب

مولانا محمد ابراہیم فانی صاحب

ماہنامہ محدث لاہور خصوصی شمارہ　　سود نمبر (ستمبر، اکتوبر)

مدیر: حافظ عبدالرحمان مدنی۔　　ضخامت: ۲۳۶ صفحات

قیمت: ۴۸ روپے　　ملنے کا پتہ: ۹۹ ۔ جے ماڈل ٹاؤن لاہور

۱۹۹۱ء میں دفاعی شرعی عدالت کے روبرو ایک مقدمہ بعنوان ڈاکٹر محمد دالرحمان فیصل بنام سیکرٹری وزارت قانون اسلام آباد وغیرہ سماعت کے لئے پیش ہوا۔ اس مقدمے میں اسلامی ۔ جمہوریہ پاکستان میں رائج متعدد قوانین کو چیلنج کیا گیا تھا جو سودی لین دین سے متعلق تھے۔ اور استدعا کی گئی تھی۔ کہ چونکہ قرآن وسنت میں سود کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ ارو آمین حکومت کو اامر کا پابند کرتا ہے کہ وہ تمام رائج قوانین کو قرآن وسنت میں بیان کردہ اصولوں کے مطابق ڈھالے۔ لہذا ان تمام قوانین کو قرآن وسنت سے متصادم قرار دیا جائے۔ جن میں قانونی طور پر سودی لین دین یا کاروبار کی اجازت پائی جاتی ہے۔ وفاقی شرعی عدالت کے فل بنچ نے جو مسٹر جسٹس عبید اللہ خان پر مشتمل تھا۔ ۷ فروری ۹۱ء کو اس مقدمے کی سماعت کا آغاز کیا۔ یہ سلسلہ ۲۴ اکتوبر ۹۱ تک جاری رہا۔ جس کے نتیجے میں اس مسئلے کے تمام پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد ۱۴ نومبر ۹۱ء کو مسٹر جسٹس تنزیل الرحمان نے کی سربراہی میں وفاقی شرعی عدالت نے ۱۵۷ صفحات پر مشتمل تاریخی فیصلہ صادر کیا جس کی رو سے سودی نظام کو ممنوع اور غیر قانونی قرار دینے کے بعد وفاقی شرعی عدالت نہ ۲۴ کے لگ بھگ ان قوانین یا ان کی مختلف دفعات کو غیر اسلامی قرار دیکر انہیں قوانین کی کتب سے حذف کرنے کا حکم دے دیا۔ اور حکومت کو ھدایت کی کہ وہ ۳ جون ۹۲ تک ان قوانین کی جگہ نئے قوانین وضع کرتے اسمبلی سے باقاعدہ طور پر پاس کروانے کے بعد انہیں پاکستان بھر میں نافذ کردے۔ تاکہ قرآن وسنت کے احکامات پورے طور پر نافذ ہوں۔ اور اسلامی جمہوریہ پاکستان سودی نظام اپنی تمام اشکال سمیت اپنے آخری انجام کو پہنچ چکے سکے اس فیصلے کے صادر ہوتے ہی حکومت اور دیگر تمام اہل مالیاتی اداروں اور بنکوں کی طرف سے ۱۱۸ سے زائد اپیلوں کے